وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

# آسان اور عام فہم

# ترجمہ قرآنِ کریم

ترجمہ

دارُالسّلام ریسرچ سنٹر

دارالسلام
DARUSSALAM

الْمَنْزِلُ الْأَوَّلُ (1)

اٰيَاتُهَا: 7 (1) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (5) رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ۝ بڑا مہربان،

الرَّحِيْمِ ۝ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ؕ اِيَّاكَ

بہت رحم کرنے والا ہے ۝ بدلے کے دن (قیامت) کا مالک ہے ۝ ہم صرف تیری

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ؕ اِهْدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۝ ہمیں سیدھی

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

راہ دکھا ۝ ان لوگوں کی راہ جن پر

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ع

کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں ۝

ع 1/7

اٰیَاتُهَا 286 (2) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِیَّةٌ (87) رُکُوْعَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ

الٓمّٓ ① اس کامل کتاب میں کوئی شک نہیں،

هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿2﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

(یہ) پرہیزگاروں کو راہ دکھانے والی ہے ② جو لوگ

بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

اور ہمارے دیے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں ③ اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اس (قرآن) پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو (آسمانی کتابیں) آپ سے پہلے اتاری گئیں

وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ؕ

اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ④

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق

یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں

وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤ إِنَّ الَّذِيْنَ

اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ⑤ بے شک وہ لوگ

كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

جنھوں نے کفر کیا، آپ انھیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، ان

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى

کے لیے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑥ اللہ نے ان کے

قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ط وَعَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ

دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے، اور ان کی آنکھوں

غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑦ ع — ع 7 1 1

پر ایک پردہ ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ⑦

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اور کچھ لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر

وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧ م — وقف لازم

اور آخرت کے دن پر ایمان لائے، حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں ⑧

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا

وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے، دھوکا دیتے ہیں، حالانکہ

يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ؕ 9

وہ اپنے سوا کسی کو دھوکا نہیں دیتے اور وہ سمجھ بوجھ نہیں رکھتے 9

فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ

ان کے دلوں میں ایک بیماری (منافقت) ہے، تو اللہ نے ان کی بیماری میں اضافہ کر دیا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ 10

اور ان کے لیے تکلیف دینے والا عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے 10

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ 11 اَلَآ اِنَّهُمْ

تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں 11 سن لو! بے شک

هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ 12

وہی فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ سمجھ نہیں رکھتے 12

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (ویسے) ایمان لاؤ جیسے اور لوگ (صحابہ کرام) ایمان

النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ

لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں: کیا ہم ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان

السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ

لائے ہیں؟ سن لو! بے شک وہی بیوقوف ہیں لیکن وہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نہیں جانتے ⑬ اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لا چکے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ

تو کہتے ہیں: ہم ایمان لے آئے اور جب وہ اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے میں ہوتے ہیں

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿14﴾

تو کہتے ہیں: یقیناً ہم تمھارے ساتھ ہیں، ہم تو (ان مسلمانوں سے) صرف مذاق کرتے ہیں ⑭

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ

اللہ بھی ان سے مذاق کرتا ہے اور انھیں ان کی حد سے بڑھی ہوئی نافرمانی میں ڈھیل

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿15﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

دیتا ہے جس میں وہ اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ⑮ یہ وہ لوگ ہیں

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ

جنھوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خرید لی تو ان کی تجارت نے انھیں کوئی

تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ

فائدہ نہ دیا اور نہ وہ ہدایت والے ہوئے ⑯ ان کی مثال

كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ

اس شخص جیسی ہے جس نے آگ جلائی، پھر جب

اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

اس (آگ) نے اس کے اردگرد کو روشن کر دیا تو اللہ ان کی روشنی لے گیا

وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾ صُمٌّۢ

اور انھیں کئی طرح کے اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ دیکھ نہیں پاتے ﴿17﴾ (وہ) بہرے ہیں،

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ

گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہٰذا وہ (سیدھے راستے کی طرف) واپس نہیں آئیں گے ﴿18﴾ یا (ان کی مثال)

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ

اس زور دار بارش جیسی ہے جو آسمان سے (آتی) ہے، اس میں اندھیرے، گرج

وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

اور بجلی ہوتی ہے، وہ کڑکنے والی بجلیوں کی وجہ سے موت کے

مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ

ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ

مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے ﴿19﴾ قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں

اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ڵ

چھین کر لے جائے۔ جب بھی وہ ان کے لیے روشنی کرتی ہے تو وہ اس (روشنی) میں چلنے

وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ

لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا کر دیتی ہے تو ٹھہر جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ

اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ

چاہے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں بالکل بیکار کر دے،

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ع يٰٓاَيُّهَا ع 2 13 2

یقیناً اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے ⑳ اے لوگو!

النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

تم اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمھیں پیدا کیا

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾ لا

اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ㉑

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

وہ (رب) جس نے تمھارے لیے زمین کو بستر بنایا

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ص وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور آسمان کو چھت (بنایا) اور اس نے آسمان سے پانی نازل کیا،

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج

پھر اس کے ذریعے سے کئی قسم کے پھلوں سے تمھارے لیے رزق نکالا،

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ

لہٰذا تم اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ، اس حال میں کہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا

جانتے ہو ㉒ اور اگر تم اس (قرآن) کے متعلق شک میں ہو جو

نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ

ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا تو تم اس جیسی ایک سورت لے آؤ

مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اللہ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

اگر تم سچے ہو ﴿23﴾ پھر اگر تم یہ کام نہ کر سکو

وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

اور تم کر بھی نہیں سکو گے، تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾

انسان اور پتھر ہیں (اور) وہ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿24﴾

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور آپ ان لوگوں کو خوش خبری دے دیں جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کیے،

اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کہ یقیناً ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ

بہتی ہیں۔ جب بھی انھیں اس میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا

رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ

جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے (دنیا میں) دیا

قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ

گیا تھا۔ اور ان کو اس سے ملتا جلتا (پھل) دیا جائے گا اور ان کے لیے وہاں

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾

پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان (باغوں) میں ہمیشہ رہیں گے ﴿25﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا

یقیناً اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ وہ کوئی بھی مثال بیان

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

کرے، مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر (حقیر یا عظیم) ہو۔ پھر جو لوگ

اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ

لیکن جن لوگوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں کہ ایسی مثالیں پیش کرنے

اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وقف لازم

سے اللہ کی مراد کیا ہے؟ وہ اس سے بہت زیادہ لوگوں کو گمراہ کرتا ہے

وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا

اور بہت زیادہ کو ہدایت دیتا ہے اور وہ اس کے ساتھ نافرمانوں

الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ

کے سوا کسی کو گمراہ نہیں کرتا ﴿26﴾ جو لوگ اللہ کا عہد پکا کر لینے

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ

کے بعد اسے توڑتے ہیں اور ان (رشتوں) کو توڑتے ہیں جنھیں

اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ

جوڑنے (صلہ رحمی) کا اللہ نے حکم دیا ہے، اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ 27

فساد کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں 27

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا

تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو؟ حالانکہ تم مُردے تھے،

فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ

پھر اس نے تمھیں زندہ کیا، پھر تمھیں موت دے گا، پھر تمھیں زندہ کرے گا، پھر

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ 28 هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ

اسی کی طرف تم واپس جاؤ گے 28 وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے پیدا کیا

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى

سب کا سب جو کچھ زمین میں ہے، پھر اس نے آسمان کی طرف

السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ

توجہ کی، تو ان کو ٹھیک کر کے سات آسمان بنا دیے، اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ 29 ع وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ

ع 3/9/3

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے 29 اور (یاد کرو) جب آپ کے رب نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ

فرشتوں سے فرمایا: بے شک میں زمین میں ایک نائب بنانے والا ہوں۔

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا

انھوں نے کہا: کیا تو زمین میں اس کو بنائے گا جو اس میں فساد کرے گا

وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

اور بہت سے خون بہائے گا؟ اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں

وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا

اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا: بے شک میں وہ کچھ جانتا ہوں

تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

جو تم نہیں جانتے ﴿30﴾ اور اس نے آدم کو سب کے سب نام سکھا دیے،

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ

پھر انھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا: اگر تم

بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿31﴾

سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ ﴿31﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ

انھوں نے کہا: تو پاک ہے، ہمیں کچھ علم نہیں سوائے اس کے جو تو نے ہمیں سکھا دیا،

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿32﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

بے شک تو ہی خوب جاننے والا، بڑا حکمت والا ہے ﴿32﴾ اللہ نے فرمایا: اے آدم!

اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ

انھیں ان چیزوں کے نام بتا دو، چنانچہ جب آدم نے انھیں ان چیزوں کے نام بتا دیے

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ

اللہ نے فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بے شک میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ

آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر

وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو (33) اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا:

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ط

تم آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا،

اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿34﴾

اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا (34)

وَقُلْنَا یٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ

اور ہم نے کہا: اے آدم! تم اور تمھاری بیوی جنت میں رہو

الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ص

اور اس میں سے سیر ہو کر کھاؤ جہاں سے چاہو لیکن

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

اس درخت کے قریب مت جانا ورنہ تم دونوں ظالموں

الظّٰلِمِیْنَ ﴿35﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا

میں سے ہو جاؤ گے (35) پھر شیطان نے ان دونوں کو اس (درخت) کی وجہ سے ورغلایا

فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۖ وَقُلْنَا

اور انھیں اس (جنت) سے نکلوا دیا جس میں وہ تھے اور ہم نے کہا:

اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ

(یہاں سے) اترو، تم میں سے بعض لوگ بعض کے دشمن ہیں اور تمھیں

فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ 36

زمین میں ایک (خاص) وقت تک رہنا اور (اس سے) فائدہ اُٹھانا ہے 36

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ

پھر آدم نے اپنے رب سے چند کلمے سیکھ لیے تو اللہ نے ان کی توبہ قبول کر

عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ 37 قُلْنَا

لی، بے شک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے 37 ہم نے کہا:

اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

تم سب یہاں سے اترو، پھر اگر تمھارے پاس میری

مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا

طرف سے واقعی کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کے پیچھے چلے گا تو

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ 38

ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے 38

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

ع 4 10 4

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾ ع يٰبَنِيْٓ

دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿39﴾ اے

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ

بنی اسرائیل! تم میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر انعام

عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ

کی اور تم میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرو، میں تمھارے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کروں گا،

وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ

اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿40﴾ اور اس (قرآن) پر ایمان لاؤ جسے میں نے نازل کیا

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ

جو اس (تورات) کی تصدیق کرتا ہے جو تمھارے پاس ہے اور تم اس کا سب سے پہلے

كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا

انکار کرنے والے نہ بنو، اور تم میری آیتوں کو تھوڑی قیمت (دنیاوی فوائد) کے بدلے میں

قَلِيْلًا ۫ وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾ وَلَا تَلْبِسُوا

نہ بیچو، اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿41﴾ اور تم حق کو باطل

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

کے ساتھ نہ ملاؤ اور نہ حق کو چھپاؤ، حالانکہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

تم جانتے ہو ﴿42﴾ اور نماز قائم کرو اور زکاۃ دو

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ﴿43﴾ کیا تم لوگوں

بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ

کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، حالانکہ

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾

تم کتاب پڑھتے ہو؟ پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟ ﴿44﴾

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا

اور تم صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو، اور بےشک یہ (نماز کی ادائیگی)

لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿45﴾ لا الَّذِيْنَ

بہت مشکل ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر (مشکل نہیں) ﴿45﴾ جو اس بات کا

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ

یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ضرور ملنے والے ہیں اور یہ کہ بے شک وہ اسی

رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ ع يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا ع 5 7 5

کی طرف واپس جانے والے ہیں ﴿46﴾ اے بنی اسرائیل! تم میری

نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ

وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر اِنعام کی اور بے شک میں

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا

نے ہی تمھیں سارے جہان والوں پر فضیلت دی تھی ﴿47﴾ اور اس دن سے ڈرو

لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّلَا

جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ

يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا

اس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ اس سے بدلے میں کچھ

عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ 48 وَاِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ

لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی 48 اور (یاد کرو) جب ہم نے

مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ

تمھیں قومِ فرعون سے نجات دی، وہ تمھیں بُرا عذاب

الۡعَذَابِ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ

دیتے تھے، تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمھاری بیٹیوں کو زندہ

نِسَآءَكُمۡ‌ؕ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ 49

چھوڑ دیتے تھے، اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی 49

وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ وَاَغۡرَقۡنَآ

اور جب ہم نے تمھارے لیے سمندر کو چیر دیا، پھر ہم نے تمھیں بچا لیا اور

اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ 50 وَاِذۡ وٰعَدۡنَا

ہم نے قومِ فرعون کو ڈبو دیا جبکہ تم دیکھ رہے تھے 50 اور (یاد کرو) جب ہم نے

مُوۡسٰٓى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ

موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ لیا، پھر ان کے (طور پہاڑ پر) جانے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا

تم نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور تم ظالم تھے ﴿51﴾ پھر اس کے

عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾

بعد ہم نے تمھیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ﴿52﴾

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان (حق و باطل میں فرق کرنے والی چیز)

تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

دی تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿53﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا:

يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

اے میری قوم! بے شک تم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے بچھڑے کو

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا

(معبود) بنا کر، اب تم اپنے پیدا کرنے والے (اللہ) کے آگے توبہ کرو اور تم

اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ

اپنے آپ کو قتل کرو، یہ تمھارے لیے تمھارے پیدا کرنے والے (اللہ) کے نزدیک بہت بہتر ہے۔

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿54﴾

پھر اللہ نے تمھاری توبہ قبول کر لی، بے شک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿54﴾

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ

نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ

ہم اللہ کو کھلم کھلا دیکھ لیں تو تمھارے دیکھتے ہی دیکھتے تمھیں بجلی

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ 55 ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

نے پکڑ لیا 55 پھر ہم نے تمھاری موت کے بعد تمھیں زندہ کیا

مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ 56 وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ

تاکہ تم شکر کرو 56 اور ہم نے تم پر بادلوں کا

الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

سایہ کیا اور (کھانے کے لیے) تم پر من و سلویٰ اتارا (اور کہا کہ)

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا

ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں عطا کیں اور انھوں نے ہم پر ظلم

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ 57 وَاِذْ

نہیں کیا، بلکہ وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے تھے 57 اور جب

قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا

ہم نے کہا: تم اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں

حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ

سے چاہو، جی بھر کر کھاؤ اور تم دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

داخل ہونا اور کہنا: (اے اللہ! ہمیں) بخش دے، تو ہم تمھاری غلطیاں معاف کر دیں گے

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

اور جلد ہی ہم نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے ﴿58﴾ پھر جن لوگوں نے ظلم کیا،

ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا

انھوں نے بات بدل دی، اس بات کے الٹ جو ان سے کہی گئی تھی، تو ہم نے

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا

ان ظالم لوگوں پر آسمان سے عذاب نازل کیا، اس وجہ سے کہ

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى 6 ع 13 6

وہ نافرمانی کرتے تھے ﴿59﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے

لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ

پانی مانگا تو ہم نے کہا: اپنی لاٹھی اس پتھر پر مارو،

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ

چنانچہ اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، ہر قبیلے

عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

نے اپنی پینے کی جگہ معلوم کر لی۔ (ہم نے کہا:) اللہ کے رزق سے

مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ

کھاؤ اور پیو اور تم زمین میں فساد کرتے ہوئے

مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ

نہ پھرو ﴿60﴾ اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ایک